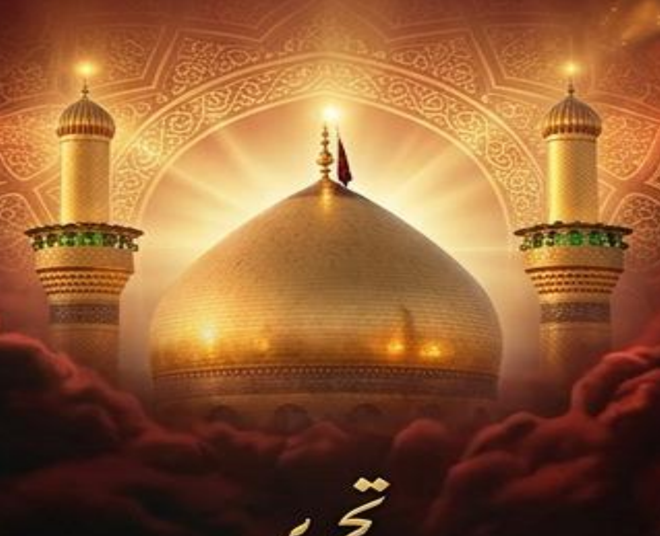
الکرب والبلاء

کربلا کی تاریخی حیثیت



تحریر

احمد رضا مغل

الکرب والبلاء

ازقلم:

احمدرضامغل

کربلا، حق و باطل میں امتیاز کا نام ہے۔ کربلا، سچائی اور کذب میں تفریق کا نام ہے۔ کربلا، انسانیت کی پناہ کا نام ہے۔ کربلا،آمریت کے خلاف جمہور کی آواز ہے۔ کربلا، غاصبوں اور حقوق انسانی کے نغمہ خوانوں کے درمیان حد فاصل ہے۔ کربلا، حق و باطل کی ازلی کشمکش کا نام ہے۔آخر کربلا کن الفاظ سے بنا ہے؟ کربلا کا معنی کیا ہے؟کیا حدیث میں کربلا کا تذکرہ ہوا ہے؟ کربلا کو کربلا کیوں کہتے ہیں؟اور اس کے اور کون کون سے نام ہے؟ یہ سب جاننے کے لیے تحریر کا مطالعہ فرمائیں۔

بے چینی اور بلاء کی بو آتی ہے

حدیث میں ہے: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کہ بارگاہ میں کربلا کی مٹی، ریت یا کنکریاں حاضر کی گئیں تو آپ نے سونگھ کر فرمایا: رِيحُ كَرْبٍ و بَلَاءٍ یعنی بے چینی اور بلاء کی بو آتی ہے (المعجم الکبیر ج 3، ص 108، رقم الحدیث 2818،2819)

امام اہلسنت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

یا شہیدِ کربلا یا دافعِ کرب و بلا

گُل رُخا شہزادۂ گلگوں قبا امداد کن

مفتی اعظم ہند مفتی مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :

شہیدِ کربلا کا صدقہ دے دے

تو شاہا دافعِ کرب و بلا ہے

امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ لکھتے ہیں :

بَہرِ خاکِ کربلا ہَوں دُور آفات و بلا

اے حبیبِ ربِّ داوَر ! بیکس و مجبور کی

کربلا کن لفظ سے مرکب ہے؟

کربلا دو الفاظ "کرْب و بَلا" سے مرکب ہے۔ (فیروز اللغات، ص 1060)

کربلا کے معانی

ریختہ ڈکشنری میں کرب و بلا کے معانی ہیں

اذیت ناک مصیبت، سخت ذہنی و جسمانی آزمائش، (ریختہ ڈکشنری)

کربلا کس سے ماخوذ ہے؟

کربلا، لفظ "کر بَلَه" سے بھی ماخوذ ہے جس کے معنی قدموں کے سست پڑنے کے ہیں۔ (کتاب العین، ج 5، ص 431)

کربل کسے کہتے ہیں؟

کربل، کربلا اور کربلة؛ فصل یا غَلّہ خاص کر فصلِ گندم کاٹ کر پچھوڑنے یعنی بھُوسا اڑا کر صاف کرنے کو کربل کہتے ہیں۔ کیچڑ میں بدِقّت اور آہستہ چل کر آنے کے لیے بھی "مکربلا" کہا جاتا ہے۔ جیسے " جاء یمشی مکربلاً " یعنی " وہ مٹی ملے ہوئے پانی (کیچڑ) میں بدقت چل کر آیا۔ (المنجد، ص 720)

"کربل" اور "کربلة" تلفظ کے اعتبار سے

عربی زبان کے لفظ "کربل" اور "کربلة" تلفظ کے اعتبار سے یکساں ہیں، کربلاء (اردو میں "کربلا") اسی سے بنا ہے۔ عَرَبی کی مشہور و معروف لغت "المنجد" میں دو لفظ، "غربل" اور "غربلة" اسی معنی میں استعمال ہوئے ہیں (المنجد، ص 820)

کچھ اہلِ لغت نے کہا کہ یہ " کَرْبَل (چھانی ہوئی گیہوں) " یا " کَرْبَلَةٌ (دلدلی زمین) " سے ماخوذ ہے اس لئے کہ وہاں کی زمین کنکروں سے خالی اور نرم ہے۔ ایک قول کے مطابق "کَرْبَل " ایک جڑی بوٹی کا نام ہے جو وہاں اُگتی تھی اس لئے اس جگہ کا نام کربلا پڑ گیا۔

(معجم البلدان، ج 4، ص 125 ماخوذاً)

اردو و فارسی زبان والے عام طور پر اسے دو الگ الگ عربی الفاظ کرب اور بلا سے مرکب بتاتے ہیں

(فیروز اللغات، ص 534)

کربلاکاآحادیث میں تذکرہ

احادیث مبارکہ میں اس جگہ کاذکر "نینویٰ" اور "طُف" کے ناموں سے بھی آیا ہے۔(مصنف ابن ابی شیبۃ، ج21، ص146، رقم الحدیث 38522،/ معجم کبیر، ج3، ص106، رقم الحدیث 3813)

"طف" دریاکے "لَب" (ساحل) کے معنی میں ہےاور چونکہ حضرت امام حسین رضی اللہُ تعالیٰ عنہ کی شہادت لَبِ فرات پر واقع ہوئی اس لیے اسے طف کہا جاتا ہے۔(لسان العرب، ج9، ص221)

کربلا کو "غاضریہ" بھی کہا جاتا ہے

کربلا کو "غاضریہ" بھی کہا جاتا ہے وہ اسلیے کہ کربلاکے نزدیک "بنی اسد" کاایک قبیلہ بنام "بنی غاضر" رہتے تھے۔(معجم البلدان، ج4، ص183)

ازقلم:احمدرضامغل

بتاریخ:

14 محرم الحرام 1445 بمطابق 21 جولائی 2024.بروزاتوار بمقام عروس البلاد کراچی